إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

رسالۂ

اُصولِ اَخلاقِ اسلام

:- (جسکو) :-

آنریبل مولوی خواجہ غلام الثقلین بی۔اے۔ایل ایل بی (مرحوم ومغفور) سابق صدر اہتمم مدارس سررشتہ تعلیمات سرکار نظام حیدرآباد دکن نے مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم کیلئے تصنیف کیا

:- (اور) :-

مولوی خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (برادر مصنف موصوف) نے حالی مسلم ہائی سکول پانی پت کی کمیٹی دینیات کی استدعا پر اُس کی عبارت کو زیادہ آسان اور سلیس کرکے ازسرِ نو ترتیب دیا۔ اور ضروری مطالب سوالات کا اضافہ کیا

بعد منظوری کمیٹی موصوف

بلالی سٹیم پریس ساڈھورہ میں باہتمام کرم بخش پرنٹر چھپوا کر شائع کیا

انتساب

:-(یہ کتاب):-

:-(بکمالِ ادب و انکسار):-

عُلیا حضرت - والاشوکت - نواب سُلطان جہاں بیگم صاحبہ

جی - سی - ایس - آئی' جی - سی - آئی - ای - فرمانروائے دارالاقبال بھوپال

خلّد اللہ مُلکہا

:-(کے):-

نامِ نامی و اسمِ گرامی کے ساتھ

مُعنوَن کی جاتی ہے

جن کی قومی ہمدردی اور روشن خیالی اور قومی کاموں کے ساتھ گہری

اور علمی دلچسپی اَظہر مِنَ الشمس ہے

اور جن کی درازئ عُمر اور دُنیوی و اُخروی فلاح کے لئے

مؤلف صِدقِ دِل سے دُعا کرتا ہے

اے در بقائے عمرِ تو خیرِ جہانیاں
باقی مباد ہر کہ نخواہد بقائے تو

فہرست مضامین رسالہ اصول و اخلاقِ اسلام

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
	دیباچہ	۴
۱	دینِ اسلام	۵
۲	قرآن شریف	۷
۳	اُصولِ اِسلام	۱۰
	(۱) توحید	۱۱
	(۲) نبوّت	۱۶
	(۳) قیامت	۱۹
۴	اسلام کی نشانیاں	۲۲
	(۱) نماز	۲۲
	(۲) روزہ	۲۵
	(۳) زکوٰۃ	۲۹
	(۴) حج	۳۰
۵	اسلام کے تین خاص حکم	۳۵
	(۱) توبہ	۳۶
	(۲) جہاد	۴۰
	(۳) دوسروں کو نیکی سکھانا اور بدی سے بچانا	۴۴
۶	اسلام کا اخلاق	۴۵
	چند اخلاقی ہدایتیں	۴۵

دیباچہ

(رسالۂ)

اُصول واَخلاقِ اِسلام

غرضِ تصنیف یہ رسالہ ۱۳۱۷ھ ہجری میں لکھا گیا تھا۔ جبکہ مُصنّف ریاستِ حیدر آبادِ دکن کے سررشتۂ تعلیم میں مامور تھے۔ اِس کی تصنیف کی غرض (مُصنّف کے الفاظ میں) حسبِ ذیل ہے

"چونکہ سرکاری مدارس میں لڑکے دین کے اُصول اور نصائح سے بے خبر رہتے ہیں لہٰذا یہ رسالہ" "مدارس کے بچوں کیلئے آسان عبارت میں لکھا گیا ہے۔ اور اِس میں یہ خیال رکھا گیا ہے کہ" "مُسلمانوں کے سب فرقوں کے بچے اُسے پڑھ سکیں اور سمجھ سکیں"

سرکارِ نظام کی منظوری اِس رسالہ کو سرکارِ نظام نے بہت پسند کیا اور جملہ مدارس میں اس کا رواج دیا جانا منظور کیا جو۔ اَب تک رائج ہے۔

نظرِثانی و ترمیم راقم نے حالی مسلم ہائی سکول پانی پت کی کمیٹی دینیات کی اِستدعا پر اِس رسالہ کو از سرِنو ترتیب دیکر عبارت کو زیادہ آسان اور بعض مطالب کا اضافہ کیا۔ اور ساتھ ساتھ امتحانی سوالات بڑھائے :-

اُستادوں کیلئے ہدایت یہ رسالہ پرائمری مدارس کی چوتھی اور پانچویں جماعت میں پڑھایا جاسکتا ہے۔ اُستاد کو چاہئے کہ ہر روز کا سبق سوالات کے ذریعہ سے بچّوں کے ذہن نشین کرائے۔ سبق کو تختی یا کاپی پر نقل کراکر غلطیوں کی اصلاح کرے۔ اور دُہراتے وقت سوالوں کے جوابات طلبہ سے لکھوائے جائیں۔ تاکہ مطالب اچھی طرح دل میں بیٹھ جائیں اور شروع ہی سے مضمون نویسی کی مشق ہو جائے۔ واضح رہے کہ ہر سوال کے بعد خطوط وحدانی میں جو ہندسہ لکھا گیا ہے وہ اُس دفعہ کا نمبر ہے۔ جس میں اس سوال کا جواب موجود ہے :-

حقوقِ طبع وغیرہ اِس رسالہ کے جملہ حقوق حالی مُسلم ہائی سکول پانی پت کے فائدہ کے لئے مدرسہ مذکور کی کمیٹی منتظمہ کی طرف منتقل کر دیئے گئے ہیں۔

رسالہ

اُصول و اخلاقِ اِسلام

۱-دینِ اِسلام

دین اسلام

۱-دینِ اِسلام وہ سیدھا رستہ ہے جو خدا تعالےٰ نے اپنے بندوں کی نجات کے لئے مُقرّر کیا ہے ٭

نبی-پیغمبر

۲-جو سچے اور نیک بندے خُدا کا سیدھا رستہ بتانے کے لئے خُدا کی طرف سے دُنیا میں آتے تھے-اُن کو نبی یا پیغمبر کہتے ہیں-پہلے زمانہ میں بہت سے نبی یا پیغمبر آئے اور اُنہوں نے اِسلام سِکھایا ٭

حضرت محمد مصطفٰے

۳-ہمارے پیغمبر سب نبیوں سے پیچھے آئے مگر درجہ میں سب سے بڑے ہیں-آپ کا نام حضرت محمد مصطفٰے (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ) ہے-ہمارے مُلکِ ہندوستان سے مغرِب کی طرف سمندر پار ایک مُلک ہے جسے عَرَب کہتے ہیں-عَرَب کے مغرب میں ایک شہر ہے جس کا نام

عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) اِسی شہر میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ نے لوگوں کو خدا کا سیدھا رستہ بتایا۔ بُری باتوں سے روکا اور اچھے کاموں کا حکم دیا ❊

مُسلمان۔ مُومن

۴۔ جو لوگ حضرت محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے بتائے ہوئے دین یا رستہ پر چلتے ہیں اُن کو مُسلمان کہتے ہیں۔ جس مُسلمان کا ایمان پکّا اور عمل اچھّا ہو اُسے مومن کہتے ہیں ❊

اِسلام کیا ہے؟

۵۔ اِسلام کیا ہے؟ خُدا تعالےٰ کے حُکم کو مان لینا اور اپنے دِل کی بُرائی کو دُور کرکے اُس کی حِفاظت میں آجانا ❊

اِمتحانی سوالات نمبر ا (دفعات ۱-۵)

۱۔ دینِ اسلام کیا ہے؟ (۱)

۲۔ خُدا نے ہماری نجات کے لئے جو رستہ مقرّر کیا ہے اُس کا نام کیا ہے؟ (۱)

۳۔ نبی کون ہوتے ہیں؟ نبی کو اور کیا کہتے ہیں؟ (۲)

۴۔ نبیوں نے کونسا دین سکھایا؟ (۲)

۷۔ عرب ہندوستان سے کس طرف ہے ؟ (۳)

۸۔ مُلکِ عرب اور شہر مکّہ نقشہ میں دکھاؤ ؟ (۳)

۹۔ مُسلمان کون ہے اور مؤمن کون ؟ (۴)

۱۰۔ اسلام کیا ہے ؟ (۵)

۲۔ قُرآنِ شریف

خُدا نے نبیوں کو کتابیں کیوں دیں؟

۶۔ خُدا کے نبی (عَلَیہِمُ السَّلَام) بہت پاک اور خُدا کے پیارے بندے تھے۔ مگر وہ بھی آدمی تھے اور موت اُن کے لئے بھی مقرّر تھی۔ خُدا تعالےٰ نے اُن کو کتابیں اور **صحیفے** دیئے تاکہ اُن کے مرنے کے بعد بھی لوگ ہدایت پاتے رہیں ؞

قرآن شریف کیا ہے ؟

۷۔ جو کتاب خُدا نے ہمارے نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو دی وہ **قرآنِ شریف** ہے۔ یہ خُدا کا کلام اور بڑی نصیحت اور ہدایت کی کتاب ہے۔ جو کچھ قرآن میں لکھّا ہے۔ سب سچ ہے۔ یہ کتاب تمام دُنیا کی ہدایت کے لئے ہے ؞

قرآن کی دو قسم

۸۔ قرآن شریف میں بعض کاموں کے کرنے کا

حکم ہے اور جن سے بچنے کا - یہ دو قسم کے حکم ہوئے - جن
کاموں کے کرنے کا حُکم ہے اُن کو کرنا چاہیئے - جیسے
"سچ بولنا" - "ماں باپ کی بات ماننا" - جن کاموں سے
بچنے کا حُکم ہے اُن سے بچنا چاہیئے جیسے "جھوٹ بولنا"
"کسی کے ساتھ بُرائی کرنا" -

قرآن میں نصیحت کی باتیں

۹ - قرآن شریف میں بہت سی باتیں نصیحت کے لئے بیان کی گئی ہیں - جیسے پانی - مٹّی - آگ - ہوا - بادل - بارش - پہاڑ - سمندر - چاند - سورج - زمین - آسمان کا بیان - یا نیک اور بد آدمیوں کا حال - یہ ایسی باتیں ہیں جن سے ہم کو نصیحت لینی چاہیئے ؛

قرآن پر عمل کرنے کی ضرورت

۱۰ - جو لوگ قرآن شریف کے حُکموں پر عمل کرتے ہیں اُن کے لئے دُنیا اور آخرت کی بھلائی ہے - اور جو اس پر عمل نہیں کرتے - اُن کے لئے دونوں جہانوں میں تکلیف اور ذِلّت ہے ؛

حدیث

۱۱ - ہمارے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی باتوں کو جو آپ نے فرمائیں - اور کاموں کو جو آپ نے کئے حدیث کہتے ہیں قرآن اور حدیث میں مُسلمانوں کے کام کی باتیں ہیں - جن کو ماننا اور پُورا کرنا ہمارا فرض ہے - ؛

سے ماننا اور یقین کرنا چاہیے - جیسے
"خدا کو ایک ماننا" اور "اُس کو اپنا مالک جاننا"

(۲) عمل کرنے کے حُکم - یہ وہ باتیں ہیں
جن کو ہاتھ - پاؤں یا زبان سے پُورا
کرنا چاہیے - جیسے "نماز پڑھنا" اور "حج کرنا"
ہم اِس کتاب میں دونوں قسموں کے حُکموں کا تھوڑا تھوڑا
حال بیان کریں گے *

اِمتحانی سوالات نمبر ۲ (دفعات ۶-۱۲)

۱- پیغمبروں کو کتابیں کیوں دی گئیں؟ (۶)

۲- قرآن شریف کیا ہے؟ (۷)

۳- قرآن شریف میں دو قسم کے حکم کون سے ہیں؟ ہر قسم
کے حُکم کی دو دو مثالیں دو؟ (۸)

۴- سچ بولنا کیسا حُکم ہے اور جھوٹ بولنا کیسا؟ (۸)

۵- "کسی کے ساتھ بُرائی کرنی" اور "ماں باپ کی بات ماننا" کیسے
کام ہیں؟ (۸)

۶- قرآن شریف میں کس قسم کی چیزوں سے نصیحت لینے

کیا نقصان ہے؟ (۱۰)

۸- حدیث کسے کہتے ہیں؟ (۱۱)

۹- قرآن اور حدیث میں کس قسم کی باتیں ہیں؟ (۱۱)

۱۰- اسلام کے دو طرح کے حکم کون سے ہیں؟ (۱۲)

۱۱- ہر قسم کے حکم کی ایک ایک مثال دو؟ (۱۲)

۱۲- "خدا کو ایک ماننا" - "نماز پڑھنا" - "حج کرنا" - "خدا کو اپنا مالک جاننا" - کس قسم کے حکم ہیں؟ (۱۲)

۳- اسلام کے اُصول

اَصل - اُصول

۱۳- اَصل کہتے ہیں جڑ کو اور اُصول کے معنی ہیں جڑیں - اسلام کی جن باتوں کو دل سے ماننا ضروری ہے - اُن کو اسلام کے اُصول کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

(۱) توحید - یعنی اس بات کو ماننا کہ خدا ایک ہے -

(۲) نبوّت - یعنی اس بات کو ماننا کہ نبی خدا کا دین سکھانے والے ہیں -

(۳) قیامت - یعنی اس بات کو ماننا کہ ہمارے

اسلام کی مثال

۱۴- اِسلام کو ایک درخت سمجھو جس طرح درخت جڑوں کے بغیر کھڑا نہیں رہ سکتا۔ اِسی طرح اسلام بھی اِن تینوں باتوں کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا اور جو شخص اُن کا دِل سے یقین نہ کرے وہ مُسلمان نہیں +

(۱) توحید

توحید کیا ہے؟

۱۵- توحید کے معنی ہیں ایک جاننا۔ اِس کا مَطلب یہ ہے کہ سب کا پیدا کرنے والا ایک ہے۔ جس کو ہم اللہ یا خُدا کہتے ہیں۔ جیسے رَبّ۔ رَحمٰن۔ رحیم۔ خالِق۔ مالِک +

خدا سب کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا ہے

۱۶- اللہ سب کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا ہے۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔ وہی زندہ رکھتا ہے اور وہی حفاظت کرتا ہے۔ اُس نے دُنیا کو اپنے حُکم سے پیدا کیا۔ آدمی۔ جانور۔ چرند۔ پرند۔ مچھلی۔ کیڑے مکوڑے۔ درخت۔ پتھر۔ ہَوا۔ آگ۔ پانی۔ زمین۔ آسمان۔ چاند۔ سُورج۔ ستارے جو کچھ اب ہے اور آگے ہوگا۔ اُس کا بنانے والا وہی ہے

(۱) وہ ہر بُرائی اور عیب سے پاک ہے۔

(۲) کُل بھلائیاں اُس کی ذات میں موجود ہیں

(۳) وہ ہر جگہ ہے مگر ہم اُسے دیکھ نہیں سکتے۔

(۴) بڑی قدرت والا ہے۔

(۵) سب کی بات سُنتا ہے۔

(۶) سب کے کام دیکھتا ہے۔

(۷) سب کے دل کا حال جانتا ہے۔

(۸) نیکوں کو انعام اور بدوں کو سزا دیتا ہے

(۹) سب کے ساتھ انصاف کرتا ہے۔

(۱۰) جو رحم کے قابل ہیں اُن پر رحم کرتا ہے

(۱۱) نہ اُس کے ماں باپ ہیں۔ نہ بیٹا بیٹی

(۱۲) وہ کسی کا محتاج نہیں۔

(۱۳) ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا

نیک بخت کون ہیں اور بدبخت کون؟

۱۸- جو لوگ اللہ تعالےٰ کا حُکم مانتے اور اُس کے بتائے ہوئے رستہ پر چلتے ہیں۔ وہ **عقلمند** اور **نیک بخت** ہیں۔ جو اُس کے حکم کو نہیں مانتے اور اُس کے بتائے ہوئے رستہ پر نہیں چلتے۔ وہ بے

عبادت اور اُس کا فائدہ

۱۹۔ سب آدمیوں کو خدا کی عبادت کرنی چاہیئے یعنی اُس کے سامنے عاجزی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ وہ ہمارا مالک اور ہم سب اُس کے بندے ہیں خدا کو کچھ پروا نہیں کہ ہم اُس کی عبادت کریں۔ اِس میں خود ہمارا فائدہ ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے اور پالنے والے کا حق مانیں ٭

توحید اور شرک

۲۰۔ مسلمانوں کے لئے سب سے زیادہ ضرودی بات توحید کا ماننا ہے۔ یعنی خدا کو ایک جاننا اور اِس بات کو ماننا کہ کوئی اُس کے برابر نہیں اور خدائی میں کوئی اُس کا شریک نہیں۔ خدا کے سوا کسی دوسرے کی عبادت کرنی یا اُس کے سوا کسی اور کو خدا ماننا۔ یا کسی کو اُس کے برابر جاننا شِرک ہے۔ جس کو اسلام نے سب سے بڑا گُناہ بتایا ہے ٭

مشرک کون ہے؟

۲۱۔ جو آدمی شِرک کرتا ہے اُسے مُشرِک کہتے ہیں۔ مُشرِک خدا کا نہایت نافرمان بندہ ہے سِجدہ صِرف خدا کے لئے کرنا چاہیئے۔ اور اپنی حاجت بھی اُسی سے طلب کرنی چاہیئے۔ نہیں تو ایمان میں فرق آجاتا ہے ٭

مسلمان اور مشرک

مسلمان اور مشرک میں یہ فرق

کرتا اور مُشرک اَوروں کی پُوجا یا بندگی بھی کرتا ہے اور خدا کی بھی ۔

کلمہ کا پہلا ٹکڑا

۲۳ - مُسلمان کو ہوش سنبھالتے ہی یہ کلمہ کہنا چاہیئے - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ - اِس کے معنی یہ ہیں - کہ " اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں " ۔

اِمتحانی سوالات نمبر ۳ (دفعات ۱۳-۲۳)

(۱) اصل کسے کہتے ہیں ؟ اور اُصول کے کیا معنی ہیں ؟ (۱۳)

(۲) " اِسلام کے اُصول " کس قسم کی باتوں کو کہتے ہیں ؟ (۱۳)

(۳) اِن اُصول کے نام بتاؤ ؟ اور ہر ایک کا مطلب بتاؤ ؟ (۱۳)

(۴) " اِسلام کو ایک درخت سمجھو " اِس جملہ کا مطلب سمجھاؤ ؟ (۱۴)

(۵) جو شخص توحید یا نبوّت یا قیامت کو نہ مانے کیا وہ مُسلمان ہے ؟ (۱۴)

(۶) توحید کے معنی اور مطلب سمجھاؤ ؟ (۱۵)

(۷) اللہ یا خُدا کسے کہتے ہیں ؟ اُس کے پانچ نام اور بتاؤ ؟ (۱۵)

(۸) سب کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا کون ہے ؟ (۱۶)

(۱۱) عقلمند اور نیک بخت کون ہیں؟ اور بے وقوف و کم بخت کون؟ (۱۸)

(۱۲) عبادت کسے کہتے ہیں؟ اور خدا کی عبادت کیوں کرتے ہیں؟ (۱۹)

(۱۳) کیا خدا کو ہماری عبادت کی ضرورت ہے؟ اور اس عبادت سے کس کا فائدہ ہے؟ (۱۹)

(۱۴) مسلمان کو سب سے زیادہ ضرورت کس چیز کے ماننے کی ہے؟ (۲۰)

(۱۵) شرک کسے کہتے ہیں؟ اور سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ (۲۰)

(۱۶) مشرک کون ہے؟ (۲۱)

(۱۷) سجدہ کس کے لئے کرنا چاہئے؟ اور اپنی حاجت کس سے طلب کرنی چاہئے؟ (۲۱)

(۱۸) مسلمان اور مشرک میں کیا فرق ہے؟ (۲۲)

(۱۹) مسلمان کس کی عبادت کرتا ہے اور مشرک کس کی؟ (۲۲)

(۲۰) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے کیا معنی ہیں؟ (۲۳)

(۴) نبوت

خدا اپنے بندوں کے لئے کیا چاہتا ہے؟

۲۴- خدا تعالےٰ اپنے بندوں کو اچھی اچھی باتیں بتانا اور بری اور دُکھ دینے والی باتوں سے بچانا چاہتا ہے۔ تاکہ وہ اِس دُنیا میں اور مرنے کے بعد آخرت میں آرام سے رہیں ٭

نبی اور اُس کا کام

۲۵- خدا تعالےٰ نے دُنیا میں خاص بندے پیدا کئے اور اُن کے پاس اپنا حکم بھیجا کہ لوگوں کو ہمارا رستہ دکھاؤ۔ اُن کو اچھی باتیں سکھاؤ اور بری باتوں سے بچاؤ۔ یہی خاص بندے نبی یا پیغمبر کہلاتے ہیں۔ نبی کا کام ہے ہدایت کرنا۔ یعنی لوگوں کو سیدھا رستہ بتانا اور نصیحت کرنا۔ ہر قوم اور ہر ملک کی ہدایت اور نصیحت کے لئے ایک نہ ایک نبی ضرور آیا ہے ٭

چند مشہور نبی

۲۶- دُنیا میں ہزاروں نبی ہوئے ہیں۔ مگر مشہور نبی یہ ہیں ٭

۱- حضرت آدم (عَلَیْہِ السَّلَام)

۲- حضرت نوح (عَلَیْہِ السَّلَام)

۳- حضرت ابراہیم (عَلَیْہِ السَّلَام)

۶۔ حضرت محمد مصطفیٰ {صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم}

سب سے پہلے اور سب سے پچھلے نبی

۲۷۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم (علیہ السلام) اور سب سے پچھلے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں۔ آپ سب نبیوں سے پیچھے آئے۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوا۔ اور نہ ہوگا ۔

نبوّت سے کیا مراد ہے؟

۲۸۔ مُسلمان کو دِل سے ماننا چاہیے۔ کہ خُدا کے بھیجے ہوئے تمام نبی نیک اور سچے آدمی تھے اور حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا درجہ سب سے بڑا ہے۔ کیونکہ دوسرے نبی خاص خاص قوموں اور مُلکوں کی ہدایت کے لئے آئے تھے۔ ہمارے نبی تمام دُنیا کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ اور جو کچھ آپ نے سِکھایا ہے۔ اُس کے بعد پھر کِسی نبی کی ضرورت نہیں رہی۔ نبوّت کے ماننے کا مطلب یہی ہے ۔

اِسلام کا کلمہ

۲۹۔ مُسلمان ہونے کے لئے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ"

اِس کلمہ کے معنی اور مطلب

۳۰- اِس کلمہ کے معنی یہ ہیں کہ -:

"عبادت اور بندگی کے لائق خُدا کے سوا کوئی نہیں اور" "حضرت محمدؐ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ) اُس کے پیغمبر ہیں"

مطلب یہ ہے کہ "خُدا تعالےٰ نے اپنے پاک بندے حضرت محمدؐ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ) کو ہماری بھلائی اور ہدایت کے لئے بھیجا ہے اور آپؐ نے بہت اچھی طرح ہم کو توحید سکھائی ہے -:

اِمتحانی سوالات نمبر۴ (دفعات ۲۴-۳۰)

۱- خُدا ہمکو کیسی باتیں بتانا چاہتا ہے - اور کیسی باتوں سے بچانا چاہتا ہے ؟ (۲۴)

۲- نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کا پھل کیا ملتا ہے ؟ (۲۴)

۳- خُدا نے پیغمبروں کو کیا حُکم دیا ہے اور اُن کا کام کیا ہوتا ہے ؟ (۲۵)

۴- کیا نبی کسی خاص قوم اور خاص مُلک میں آتے تھے ؟ (۲۵)

پچھلے کون؟ (۲۷)

۷۔ کیا ہمارے نبیؐ کے بعد کوئی نبی ہوا؟ یا ہوگا؟ (۲۷)

۸۔ مسلمان پیغمبروں کو کیسا سمجھتے ہیں؟ اور حضرت محمد مصطفےٰؐ کو کیسا نبی مانتے ہیں؟ (۲۸)

۹۔ ہمارے نبیؐ کا درجہ کیوں سب نبیوں سے زیادہ ہے؟ (۲۸)

۱۰۔ نبوّت کے ماننے کا کیا مطلب ہے؟ (۲۸)

۱۱۔ اِسلام کا کلمہ کیا ہے؟ (۲۹)

۱۲۔ اِس کلمہ کے معنی اور مطلب بتاؤ؟ (۲۹-۳۰)

(۳) قیامت

قیامت کسے کہتے ہیں؟

۳۱۔ سب مرد۔ عورتیں۔ بچّے مرنے کے بعد ایک دِن خُدا تعالےٰ کے سامنے حاضر ہونگے اور اپنی نیکی بدی کا حِساب دیں گے اُس کو قیامت اور حِساب کا دِن بھی کہتے ہیں۔

جنّت یا بہشت

۳۲۔ نیک بندے جنہوں نے دُنیا میں خُدا تعالےٰ کی بندگی کی ہوگی۔ اور کسی کو تکلیف نہ دی ہوگی۔ اُن سے خُدا تعالےٰ خوش ہوگا۔ اور اُن کو قیامت کے

نہ دیکھا۔ اَور نہ کسی کے خیال میں آیا۔ یہ نیک بندے مرنے کے بعد نہایت خوشی اَور آرام سے رہیں گے۔ اِس کا نام **جَنَّت یا بہشت** ہَے ٭

دوزخ یا جہنم

۳۳۔ جو لوگ اِس دُنیا میں نیکی اور خُدا کی بندگی نہیں کرتے دوسروں کے ساتھ بُرائی کرتے ہیں۔ دُنیا کی زندگی پر مغرور اَور خُدا کو بھُولے ہوئے ہیں۔ ایسے بدآدمیوں سے خُدا ناراض ہوگا۔ اَور یہ بدنصیب لوگ مرنے کے بعد بہُت غم اَور تکلیف میں رہیں گے اِس کا نام **دوزخ یا جَہَنَّم** ہَے ٭

خُدا کا خوف

۳۴۔ ہر مُسلمان بلکہ ہر اِنسان کو ایسے اچھے کام کرنے چاہئیں۔ جن سے خُدا خوش ہو۔ مرنے کے بعد آرام ملے۔ اور دوزخ کی آگ اَور تکلیف سے بچا رہے۔ اِس لئے ضرور ہَے۔ کہ وُہ ہر وقت خُدا کی ناراضی سے ڈرتا رہے۔ جو آدمی خُدا سے ڈرے گا۔ وہ نیک کام کرے گا۔ اَور بُرے کاموں سے بچے گا۔ کیونکہ **خُدا کا خوف دانائی** کی جڑ بُنیاد ہَے ٭

امتحانی سوالات نمبر ۵ (دفعات ۳۱-۳۴)

(۱) قیامت کسے کہتے ہیں؟ اور اُس کا دوسرا نام کیا ہے؟ (۳۱)

(۲) قیامت کو حساب کا دن کیوں کہتے ہیں؟ (۳۱)

(۳) نیک آدمیوں کو مرنے کے بعد کیا انعام ملے گا؟ (۳۲)

(۴) جنّت کسے کہتے ہیں؟ اور اُس کا دوسرا نام کیا ہے؟ (۳۲)

(۵) بہشت میں کون لوگ جائیں گے؟ (۳۲)

(۶) بد آدمیوں کو مرنے کے بعد کیا سزا ملیگی؟ (۳۳)

(۷) جہنّم کسے کہتے ہیں؟ اور اُس کا دوسرا نام کیا ہے؟ (۳۳)

(۸) دوزخ میں کون لوگ جائیں گے؟ (۳۳)

(۹) دوزخ سے بچنے کے لئے کیسے کام کرنے چاہئیں؟ (۳۴)

(۱۰) خُدا کا خوف کیوں ضرُوری ہے؟ (۳۴)

۴- اسلام کی نشانیاں

اِسلام کے چار ضروری حکم

۳۵- جن باتوں کو دِل سے ماننا چاہئے- یعنی توحید- نبوّت اَور قیامت اُن کا بیان ہو چکا- اب ہم وہ باتیں بتاتے ہَیں- جن کو ہاتھ- پاؤں یا زبان سے پُورا کرنا ہر مُسلمان کا فرض ہے- اَور وہ یہ ہَیں-

(۱) نماز

(۲) روزہ

(۳) زکوٰۃ

(۴) حَجّ

یہ وہ کام ہَیں جن سے مُسلمان پہچانا جاتا ہے- اِس لئے ہم اُن کو اِسلام کی نشانیاں کہتے ہَیں- اَور ہر ایک کا تھوڑا تھوڑا حال بیان کرتے ہَیں-

(۱) نماز

صاف ہوکر خدا تعالےٰ کی بندگی کرنا۔ یعنی اُس کے
آگے عاجزی سے سر جُھکانا۔ اپنے آپ کو
بے بس ظاہر کرنا۔ اور اپنی حاجت اُس سے
طلب کرنا۔ اِسی کو **نماز** کہتے ہَیں۔ دِن رات
میں پانچ نمازیں ہم پر فرض ہیں ؛

۱۔ صُبح

۲۔ ظُہر

۳۔ عَصر

۴۔ مَغرِب

۵۔ عِشا

نماز کا طریقہ دوسری کتابوں میں الگ بیان کیا گیا
ہے ؛

نماز سب سے زیادہ ضروری ہے

۳۷۔ جو مرد یا عورتیں سمجھدار
ہونے کے بعد نماز نہ پڑھیں اُن کے دِل میں غرور

ہیں۔ قیامت میں سب سے پہلے نماز ہی کا سوال کیا جائے گا۔ اِس لئے نماز سب سے زیادہ ضروری فرض ہے ٭

سچی نماز اور اُس کا فائدہ

۳۸۔ ہر مُسلمان کو بچپن سے نماز کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ اَور لوگوں کو دِکھانے کے لِئے نہیں۔ بلکہ سچّے دِل سے خُدا تعالےٰ کے سامنے حاضر ہو کر بندگی کرنی چاہیئے۔ ایسی نماز ہم کو گُناہوں اَور بُری باتوں سے بچاتی ہے۔ دِکھاوے کی نماز سے کچھ فائدہ نہیں اَور نہ وہ قبول ہوتی ہے ٭

اِمتحانی سوالات نمبر ۹ (دفعات ۳۵-۳۸)

(۱) چار ضروری باتیں جو ہر مُسلمان کو پُوری کرنی چاہئیں۔ کونسی ہیں؟ (۳۵)

(۲) اِسلام کی نشانیاں بیان کرو۔ اَور بتاؤ کہ اُن کو

سے رجوع کرنا چاہئے۔ اور کس سے حاجت طلب
کرنی چاہئے ؟ (۳۶)

(۵) دن رات میں کے نمازیں فرض ہیں۔ اُن
کے نام بتاؤ ؟ اور نماز سے پہلے ہم کو کیا کرنا
چاہئے ؟ (۳۶)

(۶) جو نماز نہ پڑھیں وہ کیسے لوگ ہیں ؟ (۳۷)

(۷) نماز سب سے زیادہ ضروری چیز
کیوں ہے ؟ (۳۷)

(۸) نماز کی عادت کب سے ڈالنی چاہئے ؟ (۳۸)

(۹) سچی نماز کا کیا فائدہ ہے ؟ (۳۸)

(۱۰) کون سی نماز قبول ہوتی ہے۔ اور کون سی
قبول نہیں ہوتی ؟ (۳۸)

(۲) روزہ

خواہشوں کو روکنا

۲۹۔ انسان اور حیوان میں ایک
بڑا فرق یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشوں کو روک

اَور جانور میں کوئی فرق نہ ہوگا۔ جو آدمی سدا آرام
میں رہتا ہے۔ نہ کبھی بھُوک پیاس کی تکلیف اُٹھاتا
ہے۔ اَور نہ کبھی اپنی خواہشوں کو روکتا ہے۔ وہ
سُست اَور نکمّا ہو جاتا ہے۔ اُس کے
دِل میں رحم بھی کم ہوتا ہے۔ اَور وہ خُدا تعالےٰ
کی دی ہوئی نعمتوں کی۔ جیسی کہ چاہیئے۔ قدر بھی
نہیں کر سکتا ۔

روزہ کیا ہے؟

۴۰۔ خُدا تعالےٰ نے حکم دیا ہے کہ برس کے
بارہ[۱۲] مہینوں میں سے رمضان کے ایک مہینے
میں روزے رکھیں۔ روزہ کا مطلب یہ
ہے۔ کہ تمام دِن صُبح سویرے سے دِن چھُپے
تک نہ کھانا کھائیں۔ نہ پانی پئیں۔ اَور بُری
باتوں اَور بُری خواہشوں سے بچیں ۔

بعض حالتوں میں روزہ سے معافی

۴۱۔ خُدا تعالیٰ نے اپنی مہربانی سے کم عُمر
بچّوں [illegible]

کی طاقت نہ رکھتے ہوں - روزہ رکھنے کی ضرورت
نہیں ہے - مگر اُن کو ہر روزہ کے بدلے ایک
بُھوکے کو کھانا کھلانا لازم ہے ٭

اِس کے سِوا بیماروں - کمزوروں
اَور مُسافروں کو بھی یہ آسانی ہے - کہ وہ
روزہ نہ رکھیں - مگر بیمار جب تندرست ہو جائے
کمزور جب طاقت حاصِل کر لے - اَور مُسافر
جب سفر سے واپس آ جائے - تو جو روزے
چُھوٹ گئے ہیں اُن کو پُورا کرے ٭

روزہ کے فائدے

۴۲ - خُدا تعالےٰ نے روزہ کا
حُکم ہمارے ہی فائدہ کے لِئے دیا ہے - روزہ
سے بُہت سے فائدے ہیں ٭

۱ - اِس سے صِحّت دُرست رہتی ہے
۲ - دِل پاک ہوتا ہے -
۳ - بھوکوں اَور غریبوں کی تکلیف
کا خیال رہتا ہے -

۵۔ تکلیف اُٹھانے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ جس سے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔

اِمتحانی سوالات نمبر ۷ (دفعات ۳۹-۴۲)

(۱) اِنسان اور حیوان میں ایک بڑا فرق کیا ہے؟ (۳۹)

(۲) ہم کو کبھی کبھی اپنی خواہشوں کے روکنے کی ضرورت کیوں ہے؟ (۳۹)

(۳) جو آدمی کبھی اپنی خواہشوں کو نہیں روکتا۔ اُس کی کیا حالت ہوتی ہے؟ (۳۹)

(۴) روزہ کسے کہتے ہیں؟ (۴۰)

(۵) ہم کو سال بھر میں کس قدر روزے رکھنے چاہئیں اور کس مہینے میں؟ (۴۰)

(۶) روزہ کس وقت سے کس وقت تک رکھا جاتا ہے؟ (۴۰)

(۷) روزہ میں کن چیزوں کو چھوڑنا چاہئے؟ (۴۰)

(۸) روزہ سے کن کن لوگوں کو معافی دی گئی ہے؟ (۴۱)

(۹) بہت کمزور بڈھے جو روزہ نہ رکھ سکیں

اُن کو کیا کرنا چاہیئے؟ (۴۰)

(۱۰) بیمار۔ کمزور اور مسافر کے لئے

روزہ کا کیا حکم ہے؟ (۴۱)

(۱۱) روزہ کے فائدے بیان کرو؟ (۴۲)

(۳) زکوٰۃ

زکوٰۃ کیا ہے؟

۴۳۔ خدا تعالےٰ کا ایک حکم یہ ہے کہ دولتمند آدمی اپنی سال بھر کی بچت کا چالیسواں حصہ ہر سال غریبوں کے لئے نکالیں اس کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔ اگر سال بھر میں چالیس روپے بچیں۔ تو زکوٰۃ کا ایک روپیہ ہوا۔ جو غریب حقداروں کو دینا چاہئے ۔

زکوٰۃ کا حکم کیوں دیا گیا؟

۴۴۔ زکوٰۃ کا حکم اِس لئے ہے کہ امیر غریبوں کے کام آئیں غریبوں کی ضرورتیں پوری ہوں۔ اور اس طرح آپس میں ہمدردی

اِمتحانی سوالات نمبر ۹ (دفعات ۴۳-۴۴)

(۱) زکوٰۃ کسے کہتے ہیں اور کِن لوگوں پر زکوٰۃ فرض ہے ؟ (۴۳)

(۲) زکوٰۃ نکالنے کا حُکم کِن لوگوں کو ہے ؟ اور کِن لوگوں کو ملنی چاہیئے ؟ (۴۳)

(۳) زکوٰۃ کے لِئے مال کا کتنا حِصّہ نکالنا چاہیئے ؟ (۴۳)

(۴) اگر سال بھر کے خرچ کے بعد اسّی روپے نقد بچیں۔ تو اُن پر کتنی زکوٰۃ ہوئی ؟ (۴۳)

(۵) زکوٰۃ کے فائدے بیان کرو ؟ (۴۴)

(۴) حَجّ

کعبہ کیا ہے اور کِس نے بنایا تھا؟

۴۵۔ شہر مکّہ میں ایک بڑی برکت والی مسجد ہے۔ جسے کعبہ کہتے ہیں۔ اِس مسجد کو حضرت اِبراہیم (عَلَیْہِ السَّلَام) نے بنایا تھا۔ حضرت اِبراہیم (عَلَیْہِ السَّلَام) خود ...

ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور
بہت سے دوسرے نبی اُن ہی کی اولاد میں ہیں۔

کعبہ کس غرض سے بنایا گیا تھا؟

۴۶۔ دُنیا میں پہلا گھر جو صرف ایک
خُدا کی **عبادت** کے لئے بنایا گیا تھا۔یہی **کعبہ**
ہے۔مُسلمانوں کو حُکم ہے کہ نماز پڑھتے وقت کعبہ
کی طرف رُخ کریں۔کعبہ کو ادب سے "**بیت اللہ**"
یا "**خُدا کا گھر**" کہتے ہیں۔یعنی وہ گھر جو خاص خُدا
کی عِبادت کے لئے بنا ہے۔اِسی طرح ہر مسجد
کو بھی "خُدا کا گھر" کہنے لگے ہیں۔ یوں تو سب
نبی اِسلام ہی کی تعلیم دیتے آئے ہیں۔ مگر
اِسلام کا سرچشمہ خاص اِسی گھر سے
نِکل کر دُنیا میں پھیلا ہے۔

حج کیا ہے؟ کس پر فرض ہے؟ اور کس حالت میں؟

۴۷۔ **مالدار مُسلمانوں کو حُکم ہے**
کہ عُمر بھر میں ایک دفعہ ضرور کعبہ کو جائیں اور
حج کریں۔اِس کا **مطلب** یہ ہے کہ سیدھے
سادے لباس میں **کعبہ** پہنچ کر خدا تعالے

کی عبادت کریں۔ جس کے خاص طریقے مقرر

ہیں۔ اِس عبادت کو **حج** کہتے ہیں۔ مرد اَور

عورت دونوں پر حج فرض ہے۔ مگر اُس

کے لِئے **دو شرطیں** ہیں ؛

(۱) اِتنا روپیہ پاس ہو جس سے

حج کے سفر کا خرچ بھی نکل آئے۔ اَور پیچھے

بال بچّوں کا گذارہ بھی ہو جائے۔

(۲) رستہ میں امن و امان ہو۔

جب اِتنا روپیہ پاس نہ ہو کہ سفر خرچ کے لِئے

اَور پیچھے بال بچّوں کے گذارہ کے لِئے کافی

ہو سکے یا رستہ میں لڑائی اَور فساد ہو۔ تو پھر

حج کے لِئے جانا فرض نہیں ہے ؛

حج کے فائدے

۴۴۔ جو آدمی خُدا کی طرف دِل لگا کر

حج کرے اَور اِس سفر میں کِسی کو تکلیف نہ

دے اَور گُناہوں سے بچے۔ اُسی کا حج

قبول ہوتا ہے۔ اُس کے پچھلے گُناہ مُعاف

ہم نے لوگوں کے ساتھ کیا ہے۔ وہ بھی معاف ہو جائے گا۔ یہ گناہ تو اسی وقت بخشے جائیں گے۔ جبکہ خود وہ بندے ہم کو معاف کر دیں ہاں خدا کے گناہ جو ہم نے کئے ہیں۔ وہ بخشے جاتے ہیں ❖

گناہوں کی معافی کے سوا حج کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں ❖

(۱) حج سے خدا کی یاد دلوں میں تازہ ہوتی ہے ❖

(۲) نیکی کا شوق پیدا ہوتا ہے ❖

(۳) ملک ملک کے مسلمانوں سے مل کر بہت سی کام کی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ ❖

(۴) آپس کے میل جول

سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے ۔

(۵) سفر کی تکلیف اُٹھاکر آدمی مضبوط۔ چُست۔ چالاک اور محنتی ہوجاتا ہے ۔

ہمکو اِن فائدوں کے حاصِل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے ۔

اِمتحانی سوالات نمبر ۹ (دفعات ۴۵-۴۸)

(۱) کعبہ کیا ہے ؟ اور کہاں ہے ؟ اور اُس کو کِس نے بنایا تھا ؟ (۴۵)

(۲) حضرت اِبراہیم کون تھے ؟ (۴۵)

(۳) سب سے پہلا گھر جو خُدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنایا گیا تھا۔ اُس کا نام کیا ہے ؟ (۴۶)

(۴) کعبہ کِس غرض سے بنایا گیا تھا ؟ (۴۶)

(۵) نماز کے وقت مُسلمان اپنا رُخ کِس طرف

کرتے ہیں ؟ (۴۶)

(۶) "بَیْتُ اللہ" کے کیا معنی ہیں؟ کعبہ کو اور دوسری

مسجدوں کو "خدا کا گھر" کیوں کہتے ہیں؟ (۴۶)

(۷) اسلام کا سرچشمہ کس گھر سے نکلا ہے؟ (۴۶)

(۸) حج کیا ہے اور کن لوگوں پر فرض ہے؟ (۴۷)

(۹) عمر بھر میں کے دفعہ حج کرنا فرض ہے؟

اُس کے لئے کیا شرطیں ہیں؟ (۴۷)

(۱۰) کس شخص کا حج قبول ہوتا ہے؟ (۴۸)

(۱۱) حج سے کس قسم کے گُناہ معاف ہو جاتے

ہیں؟ (۴۸)

(۱۲) حج کے کچھ فائدے بیان کرو؟ (۴۸)

۵- اِسلام کے تین خاص حُکم

۴۹- نماز- روزہ- زکوٰۃ

تین اور حُکم

اور حج کا بیان ہو چکا- اب ہم اِسلام کے

تین اور حُکم بیان کرتے ہیں- اُن کو بھی ہاتھ-

پاؤں یا زبان سے پُورا کرنا ہمارا فرض ہے۔

وہ حکم یہ ہیں ؛

(۱) توبہ

(۲) جہاد

(۳) دُوسروں کو نیکی سکھانا اور بدی سے بچانا۔

(۱) توبہ

گناہ اور اُس کا نقصان

۵۰۔ جس کام کا کرنا خود ہمارے لئے بُرا ہے۔ یا دُوسروں کو بھی اُس سے بُرائی پہنچتی ہے۔ اُس کو گُناہ کہتے ہیں۔ اگر ہم سے بھول کر یا نادانی سے کوئی گناہ ہو جائے تو اُس کو جلد چھوڑ دینا چاہئے۔ جو آدمی گُناہ کرتا ہے۔ وہ اپنا اور دُوسروں کا نُقصان کرتا ہے۔ اور اسی

گناہ کی دو قسمیں

۱۵۔ گُناہ دُو قِسم کا ہوتا ہے۔

(۱) خُدا کا گُناہ۔ جس میں

صرف خُدا کی نافرمانی ہو۔ جیسے "نماز نہ پڑھنا"

(۲) بندوں کا گُناہ۔

جس میں خُدا کی نافرمانی بھی ہو۔ اور بندوں پر ظلم بھی ہو۔ جیسے "چوری کرنی"۔ "دھوکا دینا"۔ "کِسی کا دِل دُکھانا"۔ "کِسی کا مال ناحق کھا لینا"۔ "کِسی کا حق دبا لینا"۔ خُدا اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔ جب ہم اُس کی نافرمانی کرتے ہیں۔ اور سچّے دِل سے مُعافی مانگتے ہیں۔ تو ہم کو اُس کے رحم سے مُعافی کی اُمّید ہے۔ مگر بندوں کے گُناہ جو ہم نے کِئے ہوں۔ اُن کی مُعافی خُدا تعالےٰ نے بندوں کے ہاتھ میں دی ہے۔ اگر وہ مُعاف کر دیں۔ تو خُدا بھی مُعاف کر دیتا ہے۔ نہیں تو نہیں۔ یہ

توبہ اور اُس کا فائدہ

۵۲- توبہ کیا ہے؟ اپنے گناہ پر پچھتانا اور شرمندہ ہونا- اور اللہ تعالیٰ سے مُعافی مانگنا- جو بندہ سچّے دِل سے تَوبہ کرتا ہے- اللہ تعالےٰ اُس کے گُناہ بخش سکتا ہے- مگر بندوں کا جو گُناہ ہم سے ہو جائے اُس کی توبہ یہ ہے- کہ پہلے اُن سے اپنا قصُور مُعاف کرائیں پھر خُدا سے مُعافی مانگیں- تب وہ گُناہ مُعاف ہوتا ہے ✤

سچّی توبہ

۵۳- جو آدمی گُناہ کرتا جائے اور یہ سمجھے کہ جلدی کیا ہے- تَوبہ کرلیں گے- یا بار بار توبہ کرکے توبہ کو توڑ دے- وہ خُدا کا نافرمان بندہ ہے- اُس کی تَوبہ سچّی توبہ نہیں ہے- سچّی توبہ یہ ہے- کہ ہم گُناہ اور بُرائی کو چھوڑنے کا پکّا اِرادہ دِل سے کریں- اور اُس کو چھوڑ دیں ✤

اِمتحانی سوالات نمبر ۱۰ از دفعات ۴۹-۵۳

(۱) نماز - روزہ - زکوٰۃ - اور حج کے سوا تم کو اور تین حکم کون سے بتائے گئے ہیں؟ (۴۹)

(۲) گناہ کِسے کہتے ہیں اور گناہ سے خُدا کیوں ناراض ہوتا ہے؟ (۵۰)

(۳) گناہ کو کس وقت چھوڑ دینا چاہیئے؟ (۵۰)

(۴) گناہ کی کونسی دو قسمیں ہیں اور ہر قسم کا گُناہ کیونکر معاف ہو سکتا ہے؟ (۵۱)

(۵) توبہ کیا ہے؟ اور اُس سے کیا فائدہ ہے؟ (۵۲)

(۶) سچی توبہ کون سی ہے اور جھوٹی کون سی؟ (۵۳)

(۷) توبہ کے توڑنے سے کیا مطلب ہے اور توبہ کا توڑنے والا کیسا آدمی ہے؟ (۵۳)

(۲) جہاد

جہاد اور اُس کی قسمیں

۵۴ - جہاد عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں۔ "بہت کوشش اور ہمّت کرنا"

جہاد دو طرح کا ہوتا ہے:

۱ - جہادِ اکبر - یعنی بڑی کوشش -

۲ - جہادِ اصغر - یعنی چھوٹی کوشش -

اکبر - بڑے کو کہتے ہیں - اور

اصغر - چھوٹے کو

جہادِ اکبر کیا ہے؟

۵۵ - جہادِ اکبر کیا ہے؟ اِس بات کی کوشش کرنی کہ اپنے دِل کو پاک اور اپنی خواہشوں کو قابو میں رکھا جائے - اِس جہاد کی غرض یہی ہے - کہ ہمارا دِل اور ہماری زبان ہر وقت ہمارے قابو میں رہیں - دِل بُرے خیالوں سے پاک

جہادِ اکبر کی مثالیں

۵۶- جہاد الاکبر کی بہت سی صورتیں ہیں- جیسے-

(۱) کبھی کوئی گالی یا بُری بات زبان پر نہ لائیں

(۲) غصّہ کی حالت میں بھی آپے سے باہر نہ ہوں- *

(۳) ماں- باپ- اُستادوں- بزرگوں اور حاکموں کا ادب کریں اور اُن کا حُکم مانیں

(۴) اپنے سے چھوٹوں اور کمزوروں پر مہربانی کریں اور برابر والوں کے ساتھ اچھّا برتاؤ کریں- *

(۵) اچھّے کام کرنے اور بُرے کاموں سے بچنے کے لئے اپنی طبیعت پر زور ڈالنا- *

(۶) بُروں کی صُحبت سے الگ رہنا

(۷) آپ تکلیف اُٹھا کر دوسروں کو فائدہ پہنچانا *

جہادِ اکبر سب پر فرض ہے

۵۷ - جہادِ اکبر - بڈھوں - جوانوں

مردوں - عورتوں - لڑکوں - لڑکیوں

سب پر فرض ہے - اِس جہاد کا بہت بڑا ثواب

ہے - کیونکہ یہی جہاد آدمی کو آدمی بناتا ہے

یہی جہاد اِسلام کی جان ہے - اور اُس

سے کسی وقت غافل نہ رہنا چاہئے +

جہادِ اصغر کیا ہے؟

۵۸ - جہادِ اصغر کیا ہے؟ اِس بات

کی کوشش کرنی کہ کوئی دینِ اسلام کو نقصان

نہ پہنچا سکے - اور مسلمانوں کو نماز روزہ

اور اپنے دین کے دوسرے فرائض ادا

کرنے میں کوئی روک ٹوک نہ ہو +

جہادِ اصغر کی ضرورت کب ہوتی ہے؟

۵۹ - جہادِ اصغر کی ضرورت صرف

اُس وقت ہوتی ہے - جب دین خطرہ میں ہو -

اُس کی خاص شرطیں اور خاص ہدایتیں ہیں -

جو بڑی کتابوں میں بیان کی گئی ہیں +

اِمتحانی سوالات نمبر ۱۱ (دفعات ۵۴-۵۹)

(۱) جہاد کِس زبان کا لفظ ہے اَور اُس کے کیا معنی ہیں ؟ (۵۴)

(۲) جہاد کے قِسم کا ہوتا ہے ؟ ہر ایک قِسم کے معنی بتاؤ ؟ (۵۴)

(۳) جہادِ اکبر کیا ہے ؟ اَور اُس کی غرض کیا ہے ؟ (۵۵)

(۴) جہادِ اکبر میں کِس قِسم کی باتیں شامِل ہیں ؟ (۵۶)

(۵) جہادِ اکبر کِس پر فرض ہے ؟ (۵۷)

(۶) جہادِ اکبر کا بُہت بڑا ثواب کیوں ہے ؟ (۵۷)

(۷) جہادِ اصغر کیا ہے ؟ (۵۸)

(۸) جہادِ اصغر کی ضرورت کب ہوتی ہے ؟ (۵۹)

(۳) دُوسروں کو نیکی سِکھانا

اَور بدی سے بچانا

دوسروں کو نیکی سِکھانا

۶۰- مُسلمانوں کو یہ بھی حُکم ہے۔ کہ جہاں خود نیکی کریں۔ وہاں دُوسروں کو بھی **نیکی** کا رستہ بتائیں۔ اَور **اچھّی باتیں** سِکھائیں۔ ہر مُسلمان پر مرد ہو یا عورت۔ نماز۔ روزہ کی طرح یہ بھی فرض ہے ؁

دُوسروں کو بُرائی سے بچانا

۶۱- اِسی طرح جہاں ہم کو خود بُری باتوں سے بچنے کا حُکم ہے۔ وہاں دُوسروں کو بھی بُرائی سے بچانے کا حکم ہے۔ ہر شخص اپنی لیاقت کے موافق دُوسروں کو۔ اَور خاص کر اپنے بال بچوں اَور بھائی بہنوں کو نیکی کی ہدایت کرسکتا ہے۔ اَور بُرائی سے بچا سکتا ہے۔

اِمتحانی سوالات نمبر ۱۲ (دفعات ۶۰ - ۶۱)

(۱) مُسلمانوں کو خود نیک بننے کے سِوا
اَور کیا حُکم ہے ؟ (۶۰)

(۲) جہاں ہم کو خود بُرائی سے بچنے کا
حُکم ہے ۔ اُس کے ساتھ دُوسرا
حُکم کیا ہے ؟ (۶۱)

(۳) کیا ہر شخص دُوسروں کو نیکی کی ہدایت
کرسکتا اَور بُرائی سے بچاسکتا ہے ؟ (۶۱)

(۴) ہم سب سے زیادہ کِن لوگوں کو ہدایت
کرسکتے ہیں ؟ (۶۱)

۶ - اِسلام کا اَخلاق

اَخلاق کی ضرورت

۶۲ - اِسلام کے اُصول اِس
کی تشانداہ اَور ظاہر ضروری حُکم

بتائیں گے۔ کیونکہ ہم کو آپس کے برتاؤ
اور میل جول میں اَخلاق کی بڑی
ضرورت ہے ؞

جن باتوں پر عمل کرنے سے زندگی
آرام سے گذرتی ہے اور ہر طرح کی خوشی
حاصل ہوتی ہے۔ اُن کو اَخلاقی ہدائتیں
کہتے ہیں ؞

اَخلاقی ہدائتوں کی دو قسمیں

۶۳ - اَخلاقی ہدائتوں میں دو قِسم
کی باتوں کا بیان ہوتا ہے ؞

(۱) وُہ اچھّی باتیں ہیں۔ جِن پر
عمل کرنا چاہئے۔ جیسے "اُستاد کا ادب"
"وقت کی قدر" ؞

(۲) وہ بُری باتیں جِن سے بچنا
چاہئے جیسے۔ "چوری کرنی"۔ "جُھوٹ بولنا"۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ

نیک کام ہیں۔ اُن کے کرنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔ اَور جن کاموں سے بچنے کا حُکم دیا ہے۔ وُہ بُرے کام ہیں۔ اُن کے کرنے میں ہمارا ہی نُقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ کو بندوں کی نیکی سے کوئی فائدہ یا اُن کی بدی سے کوئی نُقصان نہیں پُہنچ سکتا۔ وہ ہماری عِبادت کا مُحتاج نہیں۔ اور نہ اُس کو کسی چیز کی ضرورت ہے ۞

اِمتحانی سوالات نمبر ۱۳ (دفعات ۶۲-۶۳)

(۱) اَخلاق کی ضرورت کیوں ہے؟ (۶۲)

(۲) اَخلاقی ہدایتیں کیا ہیں؟ (۶۲)

(۳) اَخلاقی ہدایتوں کی کتنی قِسمیں ہیں؟ ہر قِسم کی دو دو مثالیں بیان کرو؟ (۶۳)

(۴) اللہ تعالےٰ نے جن کاموں کے

جن سے بچنے کا حُکم دیا ہے - وہ کیسے

ہیں ؟ (۶۳)

(۵) کیا بندوں کی نیکی بدی سے خُدا کا کچھ

فائدہ یا نُقصان ہے ؟ (۶۳)

چند اَخلاقی ہدایتیں

اخلاقی ہدایتوں پر عمل کرنا -

۶۴ - اب ہم کچھ اَخلاقی ہدایتیں نیچے لکھتے ہیں - بچّوں کو چاہیئے کہ اُن کو حفظ یاد کر لیں - جو کام کرنے کے ہیں - اُن کو کریں - اَور جن سے بچنا چاہیئے - اُن سے بچیں ✦

سچ بولنا

(۱) سچ بولو - جُھوٹ کبھی نہ بولو -

ماں باپ کی اطاعت

(۲) ماں - باپ کا حُکم مانو - اَور اُن کا بُہت ادب کرو - اُن کے

ماں کا درجہ	(۳) ماں کا درجہ بہت بڑا ہے۔ جَنَّت ماں کے پاؤں کے نِیچے ہے۔
اُستاد کا ادب	(۴) اپنے اُستادوں کا ہمیشہ اَدَب کرو۔ خواہ تم کتنے ہی بڑے آدمی ہو جاؤ۔
بوڑھوں کی عِزّت	(۵) بُوڑھے آدمیوں کی عِزّت کرو۔
بزرگوں کی عِزّت	(۶) ہر قوم کے بُزرگ آدمی کی عِزّت کرو۔
دوسروں کی مدد	(۷) جہاں تک ہو سکے دُوسروں کی مدد کرو۔ خاص کر غریبوں کی۔
چوری کی ممانعت	(۸) چوری نہ کرو۔
کم تولنے کی ممانعت	(۹) کم نہ تولو۔

(۱۱) دنگا فساد نہ کرو۔ کیونکہ فساد کرنا قتل سے بھی بڑا ہے۔	فساد کی ممانعت
(۱۲) کسی آدمی کو قتل نہ کرو۔	قتل کی ممانعت
(۱۳) بے حیائی کے کاموں سے بچو۔ اور شرم کرو۔	بے حیائی کی ممانعت اور شرم کی تاکید
(۱۴) عورتیں اپنی آنکھیں نیچی رکھیں۔ اپنا بناؤ سنگار اور بدن غیر آدمیوں کو دکھاتی نہ پھریں۔	عورتوں کو شرم کی تاکید
(۱۵) بے سوچے سمجھے کوئی وعدہ نہ کرو۔ اور جو وعدہ کیا ہے۔ اُسے پُورا کرو۔	وعدہ پورا کرنا
(۱۶) آپس میں سُلوک اور مُحبّت سے رہو۔	سلوک اور محبت
(۱۷) ہر شخص کے ساتھ اِنصاف کرو۔ کِسی پر ظُلم نہ کرو۔ کسی کا دِل نہ دِکھاؤ	عدل و اِنصاف

پڑوسی کے ساتھ رعایت

(۱۸) اپنے پڑوسی کے ساتھ۔ خواہ وہ مُسلمان ہو یا نہ ہو رعایت کرو۔ اَور اُس کی مدد کرو

دوسروں کے حق کا خیال

(۱۹) دوسروں کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ کسی کا حق نہ چھینو۔ سب آدمیوں کے حق کا خیال رکھو۔

یتیموں کے ساتھ سلوک

(۲۰) یتیموں پر رحم کرو۔ اور جہاں تک ہو سکے اُن کے ساتھ اچھّا سلوک کرو۔

بُری صحبت سے بچنا

(۲۱) بُری باتیں نہ سیکھو۔ بُری صحبت میں نہ بیٹھو۔ چوروں۔ بدمعاشوں۔ نشہ بازوں سے میل جول نہ رکھو۔ ناچ گانے اَور اِسی قِسم کے بیہودہ جلسوں سے الگ رہو۔

چُغلی کی ممانعت

(۲۲) کِسی کی بُرائی نہ کرو۔ اَور چُغلی نہ کھاؤ۔

وقت کی قدر

(۲۳) وقت بُہت بڑی دَولت ہے۔ اُس سے فائدہ اُٹھاؤ۔ اَور اُس کو ضائع نہ کرو

عِلم سیکھنا

(۲۴) عِلم کو جہاں کہیں ملے۔ حاصل کرو۔

پاکی اور پاکیزگی

(۲۵) ہر وقت بَدن اَور کپڑوں کو گندگی اور مَیل کُچیل سے پاک رکھو۔ اَور دِل کو

لوگوں کے ساتھ بھلائی اور اس کا پھل

(۲۶) تم خدا کے بندوں کے ساتھ بھلائی کرو۔ خدا تمہارے ساتھ بھلائی کرے گا۔

احسان ماننا

(۲۷) جو آدمی تمہارے ساتھ نیکی کرے۔ اُس کا اِحسان مانو۔ خواہ وہ کوئی ہو۔

کینہ کی ممانعت

(۲۸) مُسلمان کسی دُوسرے مُسلمان سے دِل میں کینہ اَور دُشمنی نہ رکھے۔ جو تین دِن سے زیادہ دِل میں بُرائی رکھے۔ وہ سچّا مُسلمان نہیں ہے۔

مُسلمان کی تعریف

(۲۹) مُسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اَور زبان سے لوگوں کو تکلیف نہ پُہنچے۔

ماں باپ کی مہربانی اولاد پر

(۳۰) ماں باپ اپنی اَولاد پر مہربانی کریں۔

بادشاہ کا انصاف اور رعیت کی اطاعت

(۳۱) بادشاہ رعیّت کے ساتھ اِنصاف کرے۔ اُنہیں اپنے بال بچّوں کی طرح سمجھے۔ اَور رعیت بادشاہ کا حُکم مانے۔

میاں کی مہربانی بی بی پر اور بی بی کی اطاعت

(۳۲) میاں اپنی بی بی پر مہربانی کرے۔ اور اُس کو روٹی کپڑا دے۔ بی بی اپنے میاں کا حُکم مانے۔ اُس کی بے اجازت

مصیبت پر صبر

(۳۳) دکھ اور تکلیف میں گھبراؤ نہیں۔ بلکہ صبر کرو۔

کوشش اور محنت کا پھل

(۳۴) آدمی کو اُس کی کوشش اور محنت کا پھل ملتا ہے۔ اور کوشش اور محنت ہی سے کامیاب ہوتے ہیں

محنت مزدوری عبادت ہے

(۳۵) اپنے لئے اور اپنے بال بچوں کے لئے محنت مزدوری کرو۔ اور اِس میں شرم نہ کرو۔ محنت مزدوری بھی عبادت ہے۔

سُستی کی بُرائی

(۳۶) سُست نہ بنو۔ سُستی میں نُقصان ہی نقصان ہے۔

خدا کی دی ہوئی نعمتوں کا استعمال

(۳۷) خُدا کی دی ہوئی دَولت۔ حُکومت اور عزّت اِترانے کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ اُن سے لوگوں کو فائدہ پُہنچانا چاہئے۔ نہیں تو یہ نعمتیں چھن جائیں گی۔

کفایت کا خیال

(۳۸) روپیہ کے خرچ کرنے میں کفایت کا خیال رکھو۔ اور آمد سے زیادہ

نوکر جو خُدا کا حُکم مانے۔ اُس مالدار آقا سے اچھّا ہے۔ جو اُس کا حُکم نہ مانے۔ کیونکہ اصلی عزّت صِرف دَولت سے حاصِل نہیں ہو سکتی۔ | وُہی اچھّا

(۴۰) خُدا چاہے تو ہر ایک گُناہ بخش سکتا ہے۔ مگر شِرک نہیں بخشا جاتا۔ مُسلمان کو شِرک سے بچنا چاہیئے۔ | شِرک سے بچنا چاہیئے

(۴۱) نیک کام اُسی وقت اَچھّے ہیں۔ جب نیّت اچھّی ہو۔ نیّت بُری ہو۔ تو سب کام خراب ہیں۔ | نیّت کا نیک ہونا

(۴۲) دُنیا کو یہ سمجھو کہ یہاں سے ایک دِن جانا ہے دُنیا میں رہو۔ کھاؤ۔ پیو۔ آرام اُٹھاؤ۔ پر خُدا کو نہ بھُولو۔ اُسے ہر وقت یاد رکھو ✦ | دُنیا میں کس طرح رہنا چاہیئے ؟

اِمتحانی سوالات نمبر ۱۴ (دفعہ ۶۴)

چاہیئے :- سچ[۱] بولنا - جھوٹ[۲] بولنا - ماں باپ[۳]
کی اطاعت - چوری[۴] - کم تولنا[۵] - غرور[۶] - وعدہ[۷]
شرم[۸] - بے حیائی[۹] - فساد[۱۰] - قتل[۱۱] - علم[۱۲] - محنت[۱۳]
مزدوری - اُستاد کا ادب[۱۴] - کینہ[۱۵] - سُستی[۱۶]
شرک[۱۷] - بڑے بوڑھوں کی عزت[۱۸] - عدل[۱۹] -
کسی کا حق چھین لینا[۲۰] - ؟

(۲) ماں کا درجہ بڑا ہے - یا باپ کا اور کیوں ہے؟

(۳) "جنت ماں کے پاؤں کے نیچے ہے" اِس جُملہ کا مطلب بتاؤ؟

(۴) ہم کو کن لوگوں کی عزت کرنی چاہیئے - اور کن کی مدد کرنی چاہیئے؟

(۵) عورتوں کو شرم کی بابت کیا ہدایت ہے؟

(۶) آپس میں سلوک اور محبت سے رہنے کی کیوں ضرورت ہے؟

(۷) "سب آدمیوں کے حق کا خیال رکھو"۔ اِس جُملہ کا مطلب بتاؤ؟

(۸) ہم کو کس ہمسایہ کے ساتھ سلوک کرنا چاہیئے؟

(۱۰) یتیم کسے کہتے ہیں۔ اور یتیموں کے ساتھ کیسا سلوک ہونا چاہیئے؟

(۱۱) ہم کو کیسے آدمیوں سے اور کیسی صحبتوں سے الگ رہنا چاہیئے؟

(۱۲) کسی کی بدی اور چغلی کیسا کام ہے؟

(۱۳) وقت کیا چیز ہے۔ اور اُس سے کیونکر فائدہ اُٹھانا چاہیئے؟

(۱۴) پاکی اور پاکیزگی کی بابت کیا حکم ہے؟

(۱۵) لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے کا پھل کیا مِلتا ہے؟

(۱۶) ہم کو کِس کا اِحسان ماننا چاہیئے؟

(۱۷) مسلمان کی بڑی خوبی کیا ہے؟

(۱۸) ماں باپ کو اولاد کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیئے؟

(۱۹) بادشاہ اور رعیت کو ایک دُوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیئے؟

(۲۰) میاں کو بی بی کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیئے؟

(۲۱) دکھ اور تکلیف میں ہم کو کیا کرنا چاہیے؟

(۲۲) کوشش اور محنت کا پھل کیا ہے؟

(۲۳) "محنت مزدوری بھی عبادت ہے"۔
اِس جُملہ کا مطلب سمجھاؤ؟

(۲۴) سُستی کیوں بُری ہے؟

(۲۵) ہم کو اپنی دَولت۔ حکومت اور
عزّت سے کیونکر کام لینا چاہئے؟

(۲۶) روپیہ کے خرچ کرنے میں کِس بات
کا خیال رکھنا چاہیئے؟

(۲۷) تمہارے نزدیک کِس کا درجہ بڑا
ہے۔ نوکر کا یا آقا کا؟

(۲۸) کیا اصلی عِزّت دَولت سے حاصِل
ہوسکتی ہے؟

(۲۹) وہ کون سا گُناہ ہے جو بخشا نہیں
جاسکتا۔ اَور جِس سے بُہت
بچنا چاہیئے؟

(۳۰) نیک کام کب اچھا سمجھا جاتا
ہے؟

کیا ہم کو اِس دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے ؟

(۳۲) تُم کو کِتنی اَخلاقی ہدایتیں اِس کتاب میں بتائی گئی ہیں ؟

تمّت

اعلان

(۱) اِس رسالہ کے جُملہ حقوق حالی مُسلم ہائی سکول پانی پت کی کمیٹی منتظمہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ اور اِس کا منافع اِسی سکول کے غریب طلبہ کی **تعلیمی** امداد میں صرف کیا جائیگا کِسی کی ذاتی ملکیت نہ ہوگا۔

(۲) رسالہ ہٰذا کے حسب ضابطہ جُملہ حقوق محفوظ ہیں۔ لہٰذا کوئی صاحب کمیٹی مذکور کی اجازت حاصل کئے بغیر اس کو نہ چھاپیں اور نہ چھپوائیں۔ اور جِس قدر جلدیں مطلوب ہوں۔ ذیل کے پتہ سے طلب فرمائیں۔

منیجر

حالی مُسلم ہائی سکول

پانی پت

۸۴۱ع / ۱۱۰۲
۸۴۲ع / ۱۱۰۳

اصول و اخلاق اسلام ـ جبات اردو